نظم

نظم کے معنی '' انتظام، ترتیب یا آرائش '' کے ہیں۔ عام اور وسیع مفہوم میں یہ لفظ نثر کے مدِّ مقابل کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس سے مراد پوری شاعری ہوتی ہے۔ اس میں وہ تمام اصناف اور اسالیب شامل ہوتے ہیں جو ہیئت کے اعتبار سے نثر نہیں ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں غزل کے علاوہ تمام اصناف میں کی جانے والی شاعری کو '' نظم '' کہتے ہیں۔

عام خیال یہ ہے کہ نظم کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے جس کے گرد پوری نظم کا تانا بانا بُنا جاتا ہے۔ خیال کے تدریجی ارتقا کو بھی نظم کی ایک خصوصیت کہا گیا ہے۔ طویل نظموں میں یہ ارتقا واضح ہوتا ہے۔ جب کہ مختصر نظموں میں یہ ارتقا واضح نہیں ہوتا ہے اور اکثر و بیشتر ایک تاثّر کی شکل میں اُبھرتا ہے۔

نظم کے لیے نہ تو ہیئت کی کوئی قید ہے اور نہ موضوعات کی۔ چنانچہ اردو میں غزل اور مثنوی کی ہیئت میں، مختلف قسم کے بندوں پر مشتمل نظمیں اور آزاد و معرّا نظمیں بھی لکھی گئی ہیں۔ اس طرح کوئی بھی موضوع نظم کا موضوع ہوسکتا ہے۔

ہیئت کے اعتبار سے نظم کی چار قسمیں ہوسکتی ہیں:

1. پابند نظم

ایسی نظم جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کی ترکیب میں مقرّرہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو، پابند نظم کہلاتی ہے۔ نئے انداز کی ایسی نظمیں بھی، جن کے بندوں کی ساخت مروّجہ ہیئتوں سے مختلف ہو یا جن کے مصرعوں میں قافیوں کی ترتیب مروجہ اصولوں کے مطابق نہ ہو، لیکن ان

کے تمام مصرعے برابر ہوں اور ان میں قافیے کا کوئی نہ کوئی التزام ضرور پایا جائے، پابند نظم کہلاتی ہے۔

2. نظم معرّا

ایسی نظم جس کے تمام مصرعے برابر ہوں مگر ان میں قافیے کی پابندی نہ ہو، نظم معرّا کہلاتی ہے۔ کچھ لوگوں نے اسے نظم عاری بھی کہا ہے۔ آج کل اسے نظم معرّا ہی کہا جاتا ہے۔

3. آزاد نظم

ایسی نظم جس میں قافیے اور ردیف کی پابندی نہیں ہوتی اور اس کے ارکانِ بحر کم یا زیادہ ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے اس کے مصرعے چھوٹے بڑے ہو سکتے ہیں، آزاد نظم کہلاتی ہے۔

4. نثری نظم

نثری نظم چھوٹی بڑی نثری سطروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں نہ تو ردیف اور قافیے کی پابندی ہوتی ہے اور نہ ہی بحر اور وزن کی۔